



سوال

(799) داڑھی کونچے کرنا درست نہیں دلائل سے اس کی وضاحت فرمائیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

داڑھی کونچے کرنا درست نہیں دلائل سے اس کی وضاحت فرمائیں؟ عبد الرؤف مدینہ منورہ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا سوال ”داڑھی کونچے اٹھا کرنا“ کیسا ہے؟ تو محترم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ متعدد روایات میں متعدد آئے ہیں کسی میں ہے ”أَعْفُوا“ کسی میں ”وَقَرُوا“ کسی میں ہے ”أَوْفُوا“ کسی میں ہے ”أَرْجُوا“ اور کسی میں ہے ”أَرْجُوا“ ان تمام الفاظ سے داڑھی کونچے اٹھا کرنے کا نام درست ہونا ہی نکلتا ہے امام شوکانی رحمہ اللہ نیل الأوطار ۱/۶۱ پر لکھتے ہیں: ”قَوْلُهُ: وَقَرُوا لِلْحَيِّ - وَهِيَ إِخْذِي الزَّوَايَاتِ، وَقَدْ حَصَلَ مِنْ مَجْمُوعِ الْأَحَادِيثِ خَمْسُ رِوَايَاتٍ أَعْفُوا، وَأَوْفُوا، وَأَرْجُوا، وَأَرْجُوا، وَمَعْنَاهَا كَلْبَتَا تَرَكَمَا عَلَيَّ خَالِمًا - أَب“

”آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ داڑھیاں بڑھاؤ اور یہ روایات سے ایک ہے اور احادیث کو جمع کرنے سے پانچ روایات ملتی ہیں داڑھیاں چھوڑ دو۔ داڑھیاں بڑھاؤ۔ داڑھیوں کو دراز کرو۔ داڑھیوں کو لمبا کرو۔ داڑھیاں پوری رکھو۔ ان سب کا معنی یہی ہے کہ ان کو ان کی حالت پر چھوڑ دو“

امام نسائی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی سنن کتاب الرزینہ باب عقد اللحية میں روایع ابن ثابت سوال کی حدیث ذکر کی ہے: ”يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا رُوَيْفِعُ لَعَلَّ الْحَيَاةَ سَتَطُولُ بِكَ بَعْدِي، فَانْجِرِ النَّاسَ أَنْتَ مَنْ عَقَدَ لِحْيَتِهِ، أَوْ تَقَلَّدَ وَثْرًا، أَوْ اسْتَنْجَى بِرَجْعِ دَائِيَّةٍ أَوْ عَظِيمٍ فَإِنَّ مُحَمَّدًا بَرِيءٌ مِنْهُ“ [روایع ابن ثابت سوال سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے رومیع شاید میرے بعد تیری زندگی دراز ہو لوگوں کو بتلانا جس نے داڑھی میں گرہ لگائی یا تانت کا ہار ڈالا یا جانور کی نجاست یا ہڈی سے استنجاء کیا تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس سے بیزار ہیں] تو ثابت ہوا کہ داڑھی کونچے یا اوپر اٹھا کرنا درست نہیں بلکہ گناہ ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 01 ص 522



محدث فتویٰ